INSTITUTE OF INDIGENOUS MEDICINE, UNIVERSITY OF COLOMBO, RAJAGIRIYA

BUMS LEVEL II – FIRST SEMESTER EXAMINATION – OCTOBER 2018

URDU VA ARABIC LANGUAGE - III

COURSE CODE – KU 2104

Date : 22.10.2018
Time: 2 ½ hours
1.45 p.m. – 4.15 p.m.

Index No ____________

Answer all questions.

Part I - Structured questions

1) Read the following paragraph and give complete answers for the questions given below: - (10 Marks)

باپ اور بیٹا

پاکستان میں ایک مالدار شخص رہتا تھا۔ اسے ایک بیٹا تھا۔ وہ بڑا ہو گیا۔ وہ کوئی کام نہیں کرتا تھا۔ اسے ایک ہی کام آتا تھا اور وہ تھا کہ ماں کے دیئے ہوئے پیسوں سے کھیلنا اور سڑکوں پر اپنا وقت گزارنا۔

ایک دن صبح کے وقت باپ نے اسے بلایا اور کہا: بیٹے اب تم بڑے ہو گئے ہو ۔ آج سے اپنی اوپر بھروسہ کرنا ، اور خود کمائی کرنا اور زندگی گزارنا۔

	ایک مالدار شخص رہتا تھا ؟
	کون بڑا ہو گیا ؟
	اسے کیا کام آتا تھا ؟
	اسے کون بلایا ؟
	باپ نے اسے کیا بولا ؟

2)

(A) Fill in the blanks with suitable form of the past tense: (5 Marks)

1- حَامِدٌ .... الطَّعَامَ .

2- هُمَا .... فِي الْفَصْلِ.

3- هُمْ .... دَرْسَهُمْ.

4- هُنَّ................ بِالْكُرَةِ

5- الْبِنْتُ .... الزَّهْرَةَ

(B)Convert the following positive sentences into Negative ones: (5 Marks)

1. اَلطَّالِبُ جَلَسَ فِي الْفَصْلِ ....

2. اَلْمُدَرِّسُ خَرَجَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ ....

3. اَلتُّجَّارُ ذَهَبُوْا إِلى السُّوْقِ ....

4. اَلطَّبِيْبَةُ ذَهَبَتْ إِلَى الْمُسْتَشْفى ....

5. زَيْنَبُ وَبُشْرَى كَتَبَتَا الدَّرْسَ ....

Part II - Essay Questions

1) Write the Urdu story of - پیاسا کوّا or بہن کی محبت : (20 Marks)

2) Translate the following story (20 Marks)

بادشاہ کا لباس

ایک ملک پر ایک بادشاہ حکومت کرتا تھا۔ مگر وہ بہت بےوقوف تھا۔ ایک دن بادشاہ کے پاس دو آدمی آئے اور بادشاہ سے بولے کہ ہم آپ کو ایک عجیب لباس تیار کرکے دیں گے۔ بادشاہ نے پوچھا، " عجیب سے کیا مطلب ہے تمہارا؟ "

دونوں نے کہا، "حضور! ہم آپ کو ایسا لباس تیار کر کے دیں گے جسے صرف عقلمند لوگ دیکھ سکیں گے۔ بے وقوف لوگ اسے نہیں دیکھ سکیں گے

3) (20 Marks)

خَالِدٌ وَلَدٌ مُجْتَهِدٌ . هُويَدْرُسُ فِي الصَّفِ الثَّالِثِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ الابْتِدَائِيَّة.

يَذْهَبُ إِلَى مَدْرَسَتِهِ صَبَاحًا وَيَرْجِعُ مِنْهَا مَسَاءً.بَعْدَ رُجُوْعِهِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ هُوَيَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَنَامُ قَلِيْلًا.

هُوَوَلَدٌ مُؤَدَّبٌ أَيْضًا.لَايَقُوْلُ لِأَحَدٍ شَيْئًا غَيْرَ مُنَاسِبٍ وَلَا يَرْفَعُ صَوْتَهُ فَوْقَ أَصْوَاتِ الْكِبَارِ.وَالِدَاهُ يُحبَّانِهِ حُبًّا شَدِيْدًا.

هُمَا لَا يَمْنَعَانِهِ مِنَ اللَّعِبِ.وَذٰلِكَ لِأَنَّهُمَا يَعْرِفَانِ أَنَّهُ لَا يَلْعَبُ مَعَ الْأَشْرَارِ.أَفْرَادُ أُسْرَتِهِ يُحِبُّوْنَهُ جَمِيْعًا.